سوال

برائے مہربانی مندرجہ ذیل آیات کی شرح فرمادیں وکنتم ازواجاثلاثا ، فاصحاب المیمنۃ مااصحاب المیمنۃ واصحاب المشئمۃ مااصحاب المشئمۃ اور تم تین جماعتوں ہوجاؤ گے ، تو دائیں ہاتھ والے کیسے اچھے ہیں دائیں ہاتھ والے ، اور بائیں ہاتھ والے کیا حال ہے بائیں ہاتھ والوں کا ۔ الواقعۃ (7-9)

جواب

الحمد للہ

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

یعنی قیامت کے دن لوگ تین اقسام میں بٹ جائیں گے ۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اور اسی طرح انہیں سورۃ کے آخر میں موت کے وقت ان ہی تین اقسام میں تقسیم کیا ہے ۔

پھر اللہ تبارک وتعالی نے ان جماعتوں کے حالات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا ہے : واصحاب المیمنۃ ، یہ ان کے مقام کی عظمت اور ان کے حالات کی بڑائی ہے ،

اور یہ فرمان : واصحاب المشئمۃ مااصحاب المشئمۃ } اور بائیں ہاتھ والے کیا حال ہے بائیں ہاتھ والوں کا ۔

یعنی شمال والے یہ ان کی حالت کی ہولناکی ہے ۔

اور السابقون السابقون اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہی ہیں ، یعنی دنیا میں خیر و بھلائی کے کاموں میں سبقت لے جانے والے ہی آخرت میں جنت میں داخل ہونے میں سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ یہ ہیں جن کے اوصاف یہ ہیں ، المقربون ، وہ نعمتوں والی جنتوں میں اللہ تعالی کے قریب اور اعلی علیین میں بلند درجات میں ہیں جن کے اوپر اور کوئی درجہ نہیں پایا جاتا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں بھی سبقت لے جانو والوں میں سے بنائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں تفسیر ابن سعدی ص (832) ۔